دعا

پنجتنؑ پاک کے صدقے سے اے میرے مولاؑ
مشکلیں سارے عزاداروں کی آسان بنا

جو بھی بیمار ہیں اُن سب کو عطا کر صحت
دے دے تو عابدِ بیمارؑ کے صدقے میں شفا

وہ جو مفلس ہیں اُنھیں صدقۂ بوذرؓ دے دے
ہم غریبوں پہ ہو اب بی بی خدیجہؑ کی عطا

لا وَلَد لوگوں کو اولاد کی نعمت دے دے
علی اصغرؑ کے وسیلے سے ہو مقبول دعا

جو مسافر ہیں وہ گھر لوٹ کے آئیں جلدی
کربلا والے مسافر کے تصدق اے خدا

سر چھپانے کے لئے گھر بھی غریبوں کو ملیں
اور اُس گھر پہ ہو غازیؑ کے علم کا سایہ

بیٹیاں بیٹھی ہیں جو اُن کو بھی بَر مل جائیں
فرض ماں باپ کے ذمے ہے جو یہ بھی ہو ادا

جن کے ماں باپ ہیں مرحوم اُنھیں دے جنت
جن کے ماں باپ ہیں تا دیر رہیں وہ زندہ

سب دعائیں ہوں سکینہؑ کے وسیلے سے قبول
دیکھتی رہ گئی جو اپنے چچا کا رستہ

واسطہ اُسکا جو بازاروں میں سر ننگے گئی
زینبِؑ خستہ جگر چھینی گئی جس کی ردا

اُس کے صدقے میں جو جکڑا گیا زنجیروں میں
خوں کے آنسو جو بہاتا ہوا قیدی گزرا

کربلا والوں کا غم اور ولائے حیدرؑ
تا قیامت یہ عنایات نہ ہم سے ہوں جدا

ہو عطا روضہِ سرورؑ کی زیارت کا شرف
سب عزاداروں کو تو زائرِ شبیرؑ بنا

ہے ظفرؔ یہ ہی تمنا کہ ہو اب جلد ظہور
مہدیؑ دیں کے ہو قدموں میں ہمارا سجدہ

شاعرِ اہلِ بیتؑ ظفر عباس ظفرؔ